

اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

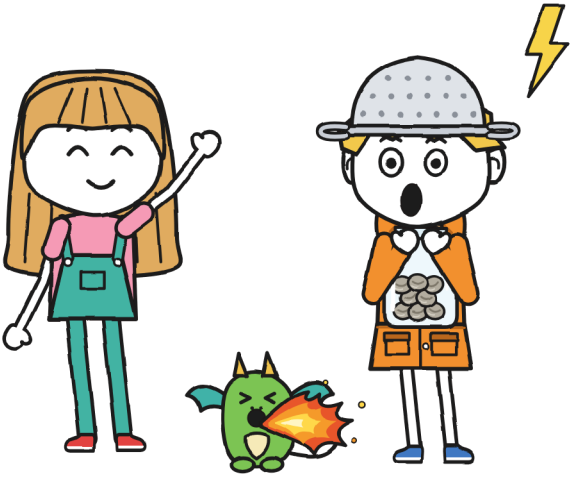
صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں ہے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں آخری صفحے پر چلو۔ — خ.

نامکمن ڈیلیوریاں · 2

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson

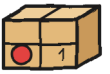


سائز XL · تصویری ناول · +۱۳

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں
سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔
متن اور تصاویر: Lui Eriksson
اردو ایڈیشن: LinguAula
سائز XL · تصویری ناول · +۱۳
پہلا ایڈیشن: 2026
© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com
اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔
فونٹس: Noto Sans Arabic، Baloo Bhaijaan 2، Aref Ruqaa، Andika،
Patrick Hand، Caveat، Courier Prime (لائسنس SIL OFL)۔

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ۔



باب 1

طوفانوں کا شکاری

سامنے والی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔

پچھلے ہفتے کے دن وہ صرف ایک بار ہلا تھا۔ تب سے رکا نہیں: ایک باریک، لگاتار کپکپی، جیسے کسی چھوٹے کتے کو جانوروں کے ڈاکٹر کے انتظار والے کمرے میں لگتی ہے۔ سات دن سے یہی حال ہے۔ ہر روز کچھ اور زیادہ۔

اور میرے پاس نئی ڈائری ہے۔

ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی۔ یہ والی مجھے مارا نے دی، جو «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن ہیں: نیلی جلد، اور ایک کونے میں دکان کی سرخ مہر۔ پہلے صفحے پر میں نے عنوان لکھا، ایک نئے لفظ کے ساتھ:

ڈیلیوری ڈائری ۲، گُنی کی۔ سرکاری۔

«سرکاری» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ.

مارا کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائریوں میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے: اس میں ایک بن چکی ہے۔

پرانی ڈائری کے بارے میں جو جاننا ضروری ہے: دو ہفتے کے دن پہلے خولیتا (ہرے نوٹوں والی) اور میں نے رات کو، ایک پیدل پل پر سے اور کسی بڑے کے بغیر، ایک انڈہ پہنچایا جسے برسوں سے کوئی نہیں پہنچا سکا تھا۔ اب وہ ریزہ

ہے، ڈریگن کی ایک بچی جو میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ دکان کی جادوگرنی مارا نے ہمیں سزا دی: ہر ہفتے کے دن وہاں، دس بجے۔ میں محلے میں نیا ہوں، اور میرا تقریبا سارا سامان ابھی تک ڈبوں میں ہے۔

جو کانپتا ہے وہ نمبر ۲ ہے۔ وہ واپس شدہ پارسلوں کے شیلف پر پڑا ہے اور اس کا لیبل مجھے زبانی یاد ہے: میں نے اس ہفتے ہر شام اسے پڑھا ہے، کھڑے کھڑے اور اسے چھوئے بغیر، جب کہ مارا ایسا ظاہر کرتی رہیں جیسے انہوں نے مجھے دیکھا ہی نہیں:

- نمبر ۲، نازک۔
- منزل: فلورا، نہر والی سڑک، ۹۔
- ہدایات: گرج سے پہلے نہ کھولیں۔
- مُرسِل: ر.

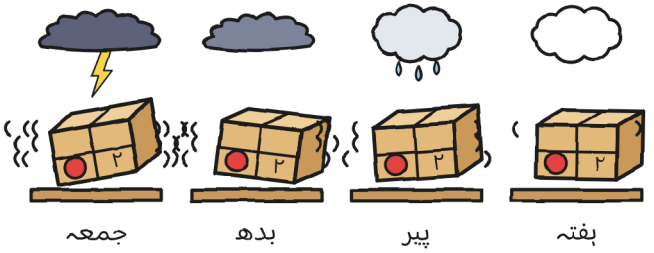
اس کے گرد «واپس شدہ» کی تئیس مہریں۔ میں نے انہیں دو بار گنا، کہیں کوئی گر نہ گئی ہو۔

واپس شدہ پارسل وہ ہوتا ہے جسے آج تک کوئی نہیں پہنچا سکا: اگر لینے والا اس پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط نہ کرے تو صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر واپس آ جاتا ہے، قطار میں، بطخوں کی طرح۔ انیس باقی ہیں: یہ دیوار پر لکھا ہے، ہرے رنگ میں، خولیتا کی لکھائی میں، اور خولیتا جو ہرے رنگ میں لکھ دے وہ مٹتا نہیں۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر.، جس کے بارے میں بس اتنا معلوم ہے کہ لکھائی بہت بُری ہے۔

ہر شام میں لکھتا تھا کہ وہ کتنا کانپا اور موسم کیسا تھا: یوں «نمبر ۲ کا لرزہ پیما» بن گیا۔ جمعے کو بادل کے اندر ایک بجلی تھی۔

یہ ڈر کے مارے نہیں کانپ رہا: یہ اس لیے کانپ رہا ہے کہ طوفان آ رہا ہے۔ ہفتے کے دن، شام کے چھ بجے۔ میں نے موسم کے حال میں چھ بار دیکھا ہے۔ — خ.

لرزہ پیما
نمبر ۲ کا



میں نے نوٹ دو بار پڑھا۔ دوسری بار، صرف چھ بجے والا حصہ۔



ہفتے کے دن دس بجے مارا ہمارا انتظار کر رہی تھیں، کاؤنٹر کے پیچھے: بنفشی ٹوپی، وہ مہر جس سے چنگاریاں اڑتی ہیں اور بجھی ہوئی موم بتی کی بو آتی ہے، اور ہاتھوں میں نمبر ۲۔ شیلف پر نہیں: ہاتھوں میں۔ مہر کے برابر میں ربڑ کا مینڈک ابھی تک پڑا تھا، جو اس دن سے میرا ہے جب سے وہ کسی کا نہیں رہا۔ اور ٹونیو، «برق» کا ڈیلیوری بوائے، ہیلمٹ پہنے کھڑا تھا: ہفتے کے دن اس کی بھی سزا ہیں، اور ٹونیو سزا ویسے ہی بھگتتا ہے جیسے ڈیلیوری کرتا ہے، وقت پر اور بغیر کچھ اتارے۔

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

مارا نے لیبل پر انگوٹھا پھیرا۔ میں نے دکان کی کھڑکی کو دیکھا، جو لمحہ بہ لمحہ سرمئی ہوتی جا رہی تھی: آج کا سفر پہلے جیسا نہیں ہونے والا تھا۔

«یہ پارسل،» مارا نے اعلان کیا، «تم لوگ پہنچاؤ گے۔ آج شام۔»

خولیتا نے اتنی اونچی چھلانگ لگائی کہ «باقی ۱۹» کے بورڈ کو چھوتے چھوتے رہ گئی، اور زمین پر آتے ہی بول رہی تھی۔ میں نہیں اچھلا: میرے پاس دو لفظ رہ گئے، «آج شام»، اور ایک وقت، چھ بجے، جو مجھے پارسل سے زیادہ بھاری لگ رہے تھے۔



مارا نے تین شرطیں رکھیں اور انہیں انگلیوں پر گن کر بتایا:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان آنے سے پہلے، اور جب تک طوفان گزر نہ جائے فلورا کے گھر ہی رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو پہلے ہی پتا ہے، اور فلورا کو بھی۔
3. اصول وہی ہے جو لیبل پر لکھا ہے: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ اور وہ گرج ٹھیک سر کے اوپر والی ہونی چاہیے: دور والی گرجیں نہیں چلتیں۔

میں نے چال پہچان لی: یہ تقریبا وہی اصول تھے جو ویرا نے، ریزہ کی مالکن نے، ڈانٹتے ہوئے گنوائے تھے، بس بعد میں کہنے کے بجائے پہلے کہے گئے۔ مارا ڈانٹ کے وقت وہاں نہیں تھیں اور پھر بھی انہیں خبر ہو گئی: اس محلے میں ڈانٹیں پارسلوں سے پہلے پہنچ جاتی ہیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے جواب دیا، اور دکان کی کھڑکی سے آسمان کو دیکھا، جو سرمئی ہوتا جا رہا تھا۔

کاؤنٹر کے آخری سرے پر ایک تہہ کیا ہوا کمبل پڑا تھا، اسکی کے کانوں کے غلاف اور ایک پتیلی۔ میں نے سب دیکھا۔ میں پارسل کو دیکھتا رہا۔

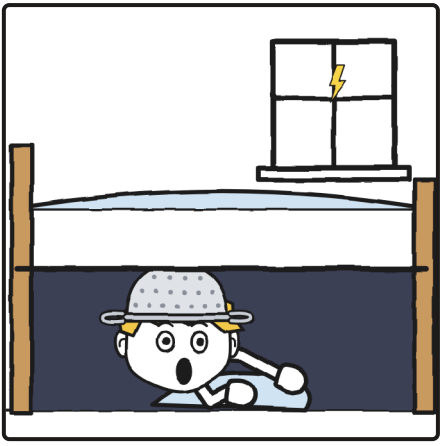
پھر خولیتا نے میری طرف دیکھا۔

«اور تمہیں؟ کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اس نے یہ سیدھا میری آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔ میں سچ کہہ سکتا تھا۔ میں نے یہ کہا:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پرانے محلے میں تو میں پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»

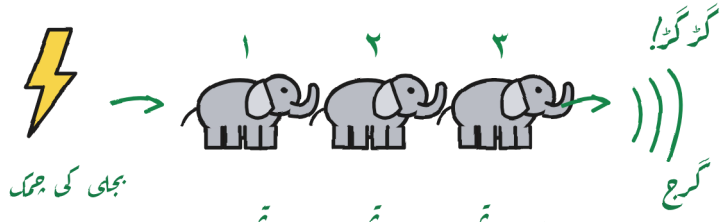
پچھلی ڈائری میں ایک جھوٹ کو لوٹنے میں ایک دن اور ایک رات لگی تھی۔ اس میں میں نے اس کا راستہ چھوٹا کرنے کا فیصلہ کیا: اسی صبح میں نے جھوٹ کی ڈرائنگ بنا دی اور برابر والے خانے میں سچ کی۔





چھلنی باورچی خانے والی تھی، اسٹیل کی، دو دستوں والی۔ وہ بجلی کو نہیں روکتی تھی۔ مجھے بس یہ مدد ملتی تھی کہ سر پر کچھ رکھا ہو۔ اب وہ شفٹنگ کے کسی ڈبے میں تھی، ان قینچیوں کے برابر جنہیں امی ایک ہفتے سے ڈھونڈ رہی تھیں۔

خولیتا نے مجھے طوفان گننا سکھایا، میری ہی ڈائری میں، مجھ سے پوچھے بغیر اور ہرے رنگ میں۔



ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ

۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)

۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں ڈھو سکتیں۔

زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو: پناہ میں!

گنتی بجلی کی چمک سے گرج تک ہوتی ہے، ہاتھیوں میں: «ایک ہاتھی» تقریبا ایک سیکنڈ کا ہوتا ہے، اور ہر تین ہاتھی ایک کلومیٹر۔ یوں تقریبا پتا چل جاتا ہے کہ وہ بجلی کتنی دور گری؛ اگلی کہاں گرے گی، یہ نہیں۔ اور یہ گنتی یہ بھی نہیں بتاتی کہ باہر کب نکلنا ہے، اور وہ، خولیتا کے مطابق، ایک اور اصول ہے، جس کی کوئی ڈرائنگ نہیں: آخری گرج کے آدھے گھنٹے بعد۔

میں نے دھیرے سے آزمایا تو میرے ہاتھی بہت ہی تیز نکلے، ایسے جو کسی کام کے نہیں ہوتے۔ مجھے کچھ گننے کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں، لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا، جیسے وہ ہر اس چیز کو پڑھتا ہے جو اس کی نہیں ہوتی۔

«‹برق› طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا،» اس نے کہا، اور ہمیں اپنے پیلے بیگ پر لکھی باریک عبارت دکھائی: برق ڈیلیوری۔ دس منٹ میں یا مفت۔ اور، خولیتا کے ذرّہ بین سے دیکھنے پر، ایک ستارہ: *سوائے طوفان کے۔

«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔

ٹونیو نے باریک عبارت دوبارہ دیکھی کہ شاید «ابھی» کے بارے میں کچھ لکھا ہو۔ کچھ نہیں لکھا تھا۔

سو ٹونیو ہمارے ساتھ آیا۔ وہ ہاتھی ایک ہی سانس میں گنتا ہے، «ایکدوتین!»، جیسے کوئی ڈیلیوری کا چکر ہو۔ ٹونیو کے حساب سے ہر طوفان ایک کلومیٹر پر ہوتا ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ یہ ہمت ہے یا ہاتھیوں کی کمی۔



پانچ بجے میں رین کوٹ لینے سڑک پار کر کے اپنے گھر گیا؛ خولیتا نے نیچے دروازے پر میرا انتظار کیا۔ امی فلیٹ کے دروازے پر میرا انتظار کر رہی تھیں، رین کوٹ ہاتھ میں لٹکائے۔ ان کا نارنجی رنگ کے بارے میں ایک نظریہ ہے: کہ وہ دور سے نظر آتا ہے۔ مجھے آج تک نہیں پتا کہ وہ کہاں سے دیکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

«نارنجی والا پہن لو،» انہوں نے کہا۔ «کیا تمہیں پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»

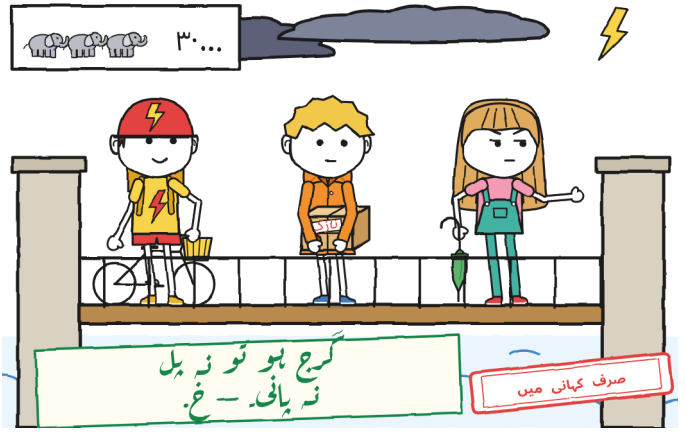
«خدا حافظ، امی!»

میں سیڑھیاں دو دو کر کے اترا۔ میں نے حساب لگایا تھا کہ نیچے کی گونج میں امی کا آدھا جملہ راستے ہی میں کھو جائے گا۔ نہیں کھویا۔ خولیتا نیچے کھڑی تھی۔

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا، آسمان لمحہ بہ لمحہ کالا ہوتا ہوا۔ رات کو اسے جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں؛ دن میں سب اسے پار کرتے ہیں، اور اس وقت اسے ہمارے سوا بس ایک جلدی میں آدمی پار کر رہا تھا، الٹی سمت میں، جو طوفان آتے وقت صحیح سمت ہوتی ہے۔ میں نے نمبر ۲ دونوں ہاتھوں سے اٹھا رکھا تھا، بالکل سیدھا۔ ٹونیو سائیکل دھکیل رہا تھا: میں نے «برق» کو بغیر راستہ بھولے اتنا آہستہ چلتے کبھی نہیں دیکھا۔

بیچ سے گزرتے ہوئے خولیتا نے پانی کو اپنا خشک سا سلام کیا، ہاتھ سے، مختصر، بغیر مسکرائے، جیسے کسی ایسے کو جو اسے ناپسند ہو۔ وہ پیدل پل والی رات سے یہ کرتی ہے۔ میرا خیال ہے یہی سودا ہے: وہ سلام کرتی ہے اور پانی اسے گزرنے دیتا ہے۔



بہت دور آسمان چمک اٹھا۔

وہ بادلوں کے پیچھے ایک جھپک تھی، بغیر آواز کے، جیسے کوئی ایسے کمرے کی بتی جلائے اور بجھائے جس میں تم نہ ہو۔ خولیتا اچانک رک گئی اور آنکھیں بند کر کے دھیمی آواز میں ہاتھی گننے لگی۔ کچھ سنائی دینے سے پہلے اس نے

تیس گنے۔ میں نے اس کے ساتھ دل ہی دل میں گنا، اپنے بہت تیز ہاتھیوں کے ساتھ، اور میرے بیالیس نکلے۔

گڑگڑ۔

«اس بجلی تک تقریبا دس کلومیٹر ہیں،» اس نے اندازہ لگایا۔ «موسم کے حال میں طوفان چھ بجے کا بتایا گیا ہے۔»

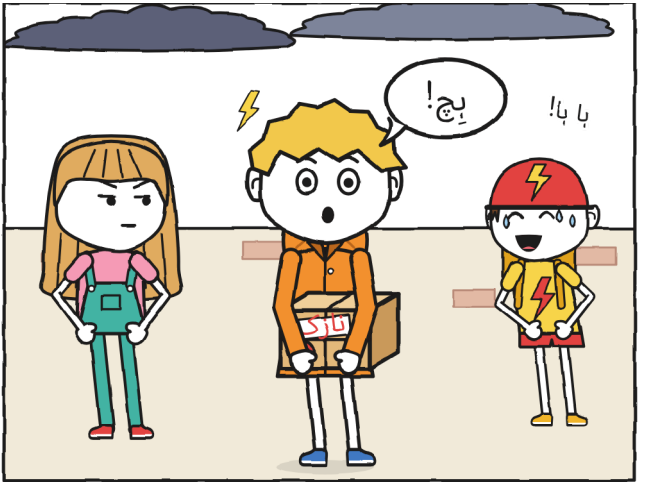
«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول سکتے ہیں؟»

«پارسل کھولنے کے لیے یہ والی نہیں گنی جاتی،» خولیتا نے آنکھیں کھولے بغیر کہا۔ «یہ دس کلومیٹر دور ہے؛ لیبل والی وہ ہے جو ٹھیک سر کے اوپر ہو: صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے: پناہ میں! بھاگو!»

میں نہر والی سڑک تک بھاگتا گیا، یوں ظاہر کرتے ہوئے جیسے میں نے کچھ سنا ہی نہیں۔ نہ گڑگڑ، نہ چھ بجے والی بات۔

«کیا یہ بِچ تھی؟» خولیتا نے رفتار کم کیے بغیر پوچھا۔

«نہیں،» میں نے کہا۔ «بِچ!»



ٹونیو ہینڈل پر جھک گیا اور اتنا ہنسا کہ سائیکل ایک طرف کو لڑھک گئی۔ خولیتا نہیں ہنسی۔ اس نے آنکھیں سکوڑ لیں، جیسے وہ کوئی ایسی چیز پڑھ رہی ہو جو لکھی ہی نہیں گئی۔

ایک گرج، ایک بِچ: مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے۔ اگر طوفان دور ہو تو بات ایک پر رک جاتی ہے؛ اگر سر پر ہو تو ایک اور آتی ہے، اور ایک اور، ہر تین سیکنڈ بعد، جب تک وہ چلا نہ جائے۔ یہ ڈر نہیں ہے۔ یہ میرا جسم مجھ سے پوچھے بغیر کرتا ہے، جیسے بڑھنا یا چھینکنا، اور بڑھنے کی طرح یہ بھی چہرے کے کسی انداز سے نہیں رکتی۔ مجھے پتا ہے کیونکہ میں نے ہر قسم کا چہرہ بنا کر دیکھ لیا ہے۔

اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ۔

نہر والی سڑک پر لال بالوں والی ویرا ڈریگنوں کے گھر کے دروازے پر پہلے سے ہمارا انتظار کر رہی تھیں، جو فلورا کے دروازے سے جڑا ہوا ہے، ریزہ کو گود میں لیے۔ ریزہ نے مجھے دیکھتے ہی میرا چہرہ بنا لیا: وہ ہمیشہ یہی کرتی ہے، ایک لمحہ مجھے دیکھتی ہے، جانچتی ہے کہ میں کون سا چہرہ لیے ہوں اور وہی اوڑھ لیتی ہے۔

میں نے نمبر ۲ ٹونیو کی سائیکل کی ٹوکری میں رکھا اور بازو پھیلا دیے۔

«یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے میری بانہوں میں دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، گُنی۔ تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو فلورا کے صحن کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں اسے لینے آ جاؤں گی۔»

«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے جواب دیا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»

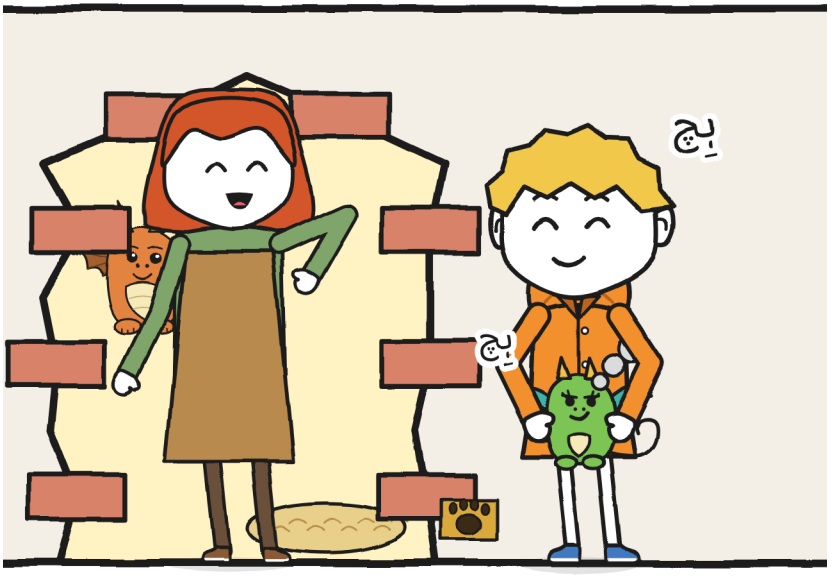
میں نے یہ سینہ پھلا کر کہا، اور ریزہ نے میری بانہوں میں بالکل ویسے ہی سینہ پھلایا، گردن لمبی کیے: ان کی جیتی جاگتی تصویر جنہیں طوفان بہت اچھے لگتے ہیں، دو سائزوں میں۔ ویرا نے ہم دونوں کو دیکھا، ایک دوسرے کے

اوپر، ایک ہی چہرے کے ساتھ، اور کچھ نہیں کہا۔ ویرا باتیں اس وقت کے لیے رکھ چھوڑتی ہیں جب ان کی ضرورت ہو۔

دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے ہِچ کی، اور اس کی ناک سے دھواں نکلا۔

«بس، اندر چلو،» ویرا نے بات کاٹی، اور ہمیں فلورا کے دروازے کی طرف دھکیل دیا۔

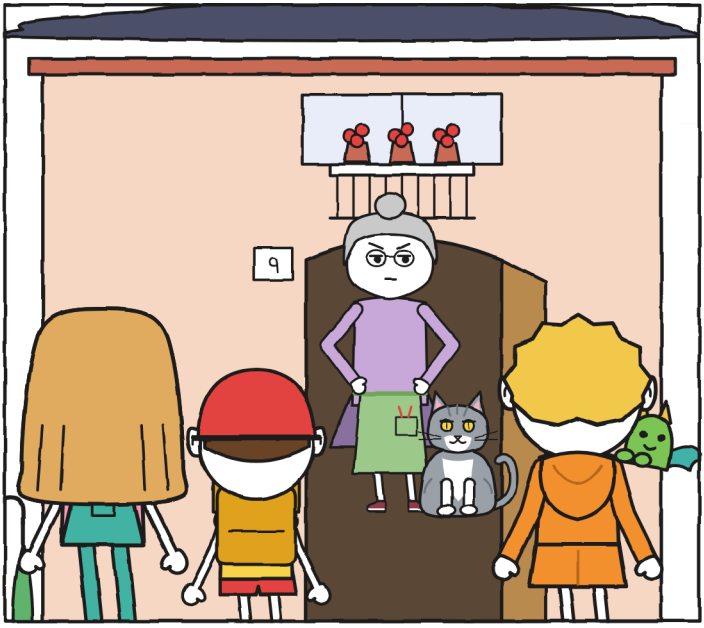
فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے، وہی جس کی بالکونی سے دو ہفتے کے دن پہلے ایک خاتون نے ہمیں دیکھا تھا، پانی دینے کا برتن ہوا میں اٹھائے۔



انہوں نے ہمارے دستک دینے سے پہلے ہی دروازہ کھول دیا: سرمئی جوڑے اور چشمے والی ایک خاتون، مالیوں والا ہرا ایپرن پہنے جس میں بہت سی جیبیں تھیں، اور ان کے پیروں کے بیچ سینے پر سفید رنگ والی ایک سرمئی بلی جس

نے ہمیں ایسے دیکھا جیسے ہم کوئی ایسا پارسل ہوں جو اس کے لیے نہیں تھا۔ انہوں نے ڈبے کو دیکھا۔ آسمان کو دیکھا۔ ریزہ کو دیکھا۔ اسی ترتیب سے، اور ہر چیز کو ایک جتنا وقت دیا، جو تھوڑا تھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جلا دے،» انہوں نے کہا۔ «اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ لیکن پہلے بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»



ایک کہانی، چھ سائز

یہ کتاب چھ سائز میں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانوں میں دستیاب ہے۔ XXS، XS، S، M اور L کہانی کو صفحہ بہ صفحہ، انہی تصویروں کے ساتھ اور ہر بار مزید باریکیوں کے ساتھ سناتے ہیں؛ XL ناول ہے: وہی کہانی، جس میں ہر اس بات کی جگہ ہے جو گُنی سوچتا تو ہے مگر کہتا نہیں۔

یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کی سطحیں تقریبا یہ ہیں:
XXS, pre-A1 · XS, A1 · S, A2 · M, B1 · L, B2 · XL, B2–C1۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں (سائز L کی مشقوں کے ساتھ)